بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ______________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ______________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ______________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ______________ مارچ ۲۰۰۴ء

۶۔ فرمایا امام رضا علیہ السلام نے کہ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ نے ہم کو بہترین خلقت کے ساتھ پیدا کیا اور ہمیں بہترین صورت دی اور ہم کو آسمان و زمین کا خزانہ دار بنا دیا۔ ہم نے درختوں سے کلام کیا۔ ہماری عبادت سے اللہ کی عبادت ہوئی۔ ہم نہ ہوتے تو اللہ کی عبادت نہ کی جاتی۔

بارہواں باب

آئمہ خلفا اللہ ہیں زمین پر اور وہ ابواب ہیں جن سے آیا جاتا ہے

(باب ۱۲ أنَّ الأئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ خُلَفاءُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ في أرْضِهِ)
وَأبْوابُهُ الَّتي مِنْها يُؤْتى

١ - الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأشْعَرِيِّ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أبي مَسْعُودٍ، عَنِ الْجَعْفَرِيِّ قالَ: سَمِعْتُ أبا الْحَسَنِ الرِّضا عليه السلام يَقُولُ: الأئِمَّةُ خُلَفاءُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ في أرْضِهِ.

۱۔ حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا۔ آئمہ اللہ کے خلیفہ ہیں اس کی زمین پر۔

٢ - عَنْهُ، عَنْ مُعَلَّى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ، عَنْ سُلَيْمانَ بْنِ سَماعَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْقاسِمِ، عَنْ أبي بَصيرٍ قالَ: قالَ أبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام: الأوْصِياءُ هُمْ أبْوابُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ الَّتي يُؤْتى مِنْها وَلَوْلاهُمْ ما عُرِفَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَبِهِمُ احْتَجَّ اللهُ تَبارَكَ وَتَعالى عَلى خَلْقِهِ.

۲۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے اوصیاء اللہ کے ابواب ہیں جن سے (ثواب کی طرف یا خانۂ ہدایت کے اندر) آیا جاتا ہے اگر وہ نہ ہوتے تو اللہ کی معرفت نہ ہوتی۔ ان سے خدا نے اپنی مخلوق پر حجت قائم کی ہے۔

٣ - الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشّاءِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ قالَ: سَألْتُ أبا عَبْدِاللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ جَلَّ جَلالُهُ: «وَعَدَ اللهُ الَّذينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّالِحاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ
فِي الأرْضِ كَما اسْتَخْلَفَ الَّذينَ مِنْ قَبْلِهِمْ» قالَ: هُمُ الأئِمَّةُ. ۲/۵۵

۳۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کے بارے میں پوچھا۔ اللہ نے وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور عمل صالح کئے ہیں کہ وہ ان کو روئے زمین پر اسی طرح خلیفہ بنائے گا

جس طرح ان سے پہلوں کو خلیفہ بنایا تھا۔ فرمایا۔ ان سے مراد آئمہ ہیں۔

تیرہواں باب

آئمہ علیہم السلام نور خدا ہیں

۱۳ ((بَابُ ۱۳ أَنَّ ٱلأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ نُورُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ))

١ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مِرْدَاس قَالَ: حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ مَحْبُوبٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي خَالِدِ الْكَابُلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «فَآمِنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا» فَقَالَ: يَا أَبَا خَالِدٍ النُّورُ وَاللهِ الأَئِمَّةُ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ وَاللهِ نُورُ اللهِ الَّذِي أَنْزَلَ وَهُمْ وَاللهِ نُورُ اللهِ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الأَرْضِ وَاللهِ يَا أَبَا خَالِدٍ: لَنُورُ الإِمَامِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ أَنْوَرُ مِنَ الشَّمْسِ الْمُضِيئَةِ بِالنَّهَارِ، وَهُمْ وَاللهِ يُنَوِّرُونَ قُلُوبَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَحْجُبُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ نُورَهُمْ عَمَّنْ يَشَاءُ فَتُظْلِمُ قُلُوبُهُمْ، وَاللهِ يَا أَبَا خَالِدٍ: لَا يُحِبُّنَا عَبْدٌ وَيَتَوَلَّانَا حَتَّى يُطَهِّرَ اللهُ قَلْبَهُ وَلَا يُطَهِّرُ اللهُ قَلْبَ عَبْدٍ حَتَّى يُسَلِّمَ لَنَا وَيَكُونَ سِلْماً لَنَا؛ فَإِذَا كَانَ سِلْماً لَنَا سَلَّمَهُ اللهُ مِنْ شَدِيدِ الْحِسَابِ وَآمَنَهُ مِنْ فَزَعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ الأَكْبَرِ.

۱۔ ابوخالد سے مروی ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے آیۂ فآمنوا باللہ ورسولہ والنور الذی انزلنا کے متعلق پوچھا۔ فرمایا۔ اے ابوخالد نور سے مراد نور آئمہ ہیں۔ آل محمدؐ سے قیامت تک ہونے والے اور وہی وہ نور ہیں جو نازل کیا گیا اور وہی اللہ کے نور ہیں آسمان و زمین میں۔ واللہ اے ابوخالد نور امام قلوب مومنین میں ہے وہ نصف النہار کے سورج سے زیادہ روشن ہوتا ہے اور وہ (آئمہ) قلوب مومنین کو منور کر دیتے ہیں اور اللہ ان کے نور کو جس سے چاہتا ہے چھپا لیتا ہے ان کے قلوب تاریک ہو جاتے ہیں واللہ۔ اے ابوخالد ہم سے نہیں محبت کرتا کوئی بندہ اور نہیں دوست رکھتا ہم کو، مگر یہ کہ اللہ اس کے قلب کو پاک کرتا ہے اور پاک نہیں کرتا کسی کے دل کو جب تک وہ ہمیں نہ مانے اور ہم سے صلح نہ کرے۔ پس جب ہم سے صلح کرتا ہے تو خدا اس کو سخت عذاب سے اور روز قیامت کے خوف عظیم سے محفوظ رکھتا ہے۔

٢ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بِإِسْنَادِهِ: عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: «الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوباً عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ، يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ